سوال

(597) میں ایک گھر میں جا کر بچوں کو قرآن مجید پڑھاتا ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک گھر میں جا کر بچوں کو قرآن مجید پڑھاتا ہوں اور اُن سے (معاوضہ) یعنی جس کو ہمارے لوگ ٹیوشن کہتے ہیں (لیتا ہوں) گھر والا یعنی اُن بچوں کا والد جن کو میں پڑھاتا ہوں بینک میں ملازم ہے مینجر ہے یا کچھ اور کبھی کبھی وہ مجھے کھانا بھی کھلادیتے ہیں چائے یا مشروب بھی پلادیتے ہیں ۔ کیا میں اُن کے بچوں کو پڑھا کر معاوضہ لے سکتا ہوں کھانا چائے مشروب وغیرہ پی سکتا ہوں ۔ جبکہ وہ آدمی بینک میں ملازم ہے اور سارے بینک سودی کام کرتے ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا : { وَحَرَّمَ الرِّبٰوا } [البقرة :٢٧٥] [''اور سود کو حرام قرار دیا ہے ۔''] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آکل ربا، موکل ربا، کاتب ربا اور شاہد ربا چاروں پر لعنت بھیجی ہے اور فرمایا : وہم سواء '' یعنی فی اللعنة ۔ 1

ہاں حلال کام میں ربا اگر اُجرت ومعاوضہ کی صورت میں ہو تو گنجائش نکلتی ہے پھر بھی بہتر یہی ہے کہ ایسی اُجرت سے بھی پرہیز کرے ۔ واللہ اعلم ٢٣/٤/١٤٢٤ھ

1 مسلم/کتاب البیوع/باب لعن آکل الربوا وموکلہ ۔ ترمذی کتاب البیوع باب ماجاء فی أکل الربو ۔ ابن ماجہ کتاب التجارات باب التغلیظ فی الربا ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 498

محدث فتویٰ